حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آئرلینڈ کے 17 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر خصوصی پیغام

"پیارے ممبرانِ جماعت احمدیہ آئرلینڈ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ مورخہ یکم جولائی 2018ء کو منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو کامیاب و کامران فرمائے اور تمام شاملین کو اس منفرد دینی اجتماع میں شرکت کے نتیجہ میں روحانی فوائد اور لامتناہی برکات سے فیضیاب کرے۔

آج کل دنیا کی حالت ایسی بن گئی ہے کہ انسانیت کو خدا تعالیٰ کی طرف متوجّہ ہونے کی اشد ضرورت ہے، جو ہمارا خالق ہے، اور نیز یہ بھی کہ اس دنیا کے تمام باشندے ایک دوسرے کے ساتھ امن و آشتی کے ماحول میں رہیں۔ ایک دوسرے کی عزت و توقیر کریں۔ اور عالمی اخوّت کی رُو کے ساتھ حقوق العباد کے لئے کوشاں رہیں۔

اپنی بعثت کی ابتدا سے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان دو عظیم الشان بنیادی اغراض کو پیش فرمایا جن کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔ اوّل تو آپ کو اس لئے بھیجا گیا کہ تا انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک تعلق قائم ہو۔ آپ کا مدعا یہی تھا کہ انسان کو اپنے خالق کے متعلق آگاہی بخشی جائے جو کہ تمام جہانوں کا رب ہے اور تمام قدرتوں کا مالک ہے۔

غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی تمام زندگی ہمیں اس امر کی طرف یاد دہانی کرواتے رہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہونے کی ضرورت ہے جو کہ قدیر ہے۔ آپ اس لئے تشریف لائے کہ تا دنیا کے باشندوں کو اس بات سے روشناس فرمائیں کہ دنیا کی تمام طاقتیں اور قوتیں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت کے مقابل پر ہیچ ہیں۔

دوسری غرض جس کی وجہ سے بانیٔ جماعت احمدیہ کو بھیجا گیا یہ تھی کہ تا انسان کو حقوق العباد کے متعلق اطلاع ملے۔ یہ ایسا امر ہے جس کی آپ نے زندگی بھر تاکید فرمائی۔

حقیقت میں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں اس بات کی عمدہ پیرایہ میں تعلیم دی کہ اگر ایک انسان اپنے ساتھی کے حقوق کا پاس کرتا ہے، تو اس کا لازمی نتیجہ انسانی اقدار کے قیام کی صورت پر منتج ہوگا۔ جب انسانی اقدار کو قائم کیا جاتا ہے تو پھر انسان خود بخود اپنے ساتھی پر ظلم کرنے سے رک جائے گا۔ پس آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات ہی ہیں جو امن اور معاشرتی سکون کے حصول کے لئے بنیادی ذریعہ ہیں۔

ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کے الٰہی نظام کے ذریعہ جماعت پر اپنا انعام فرمایا ہے۔ اس لئے آپ کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جماعتی ترقی اور عالمی امن کے حصول کی بنیاد خلافت سے وابستہ ہے۔ لہٰذا میں آئرلینڈ کے تمام افرادِ جماعت کو اس امر کی طرف بلاتا ہوں کہ ہمیشہ اخلاص اور وفا کے ساتھ خلافتِ احمدیہ سے وابستہ رہیں۔

ہماری عالمگیر جماعت کے افراد کے لئے یہ بہت اہم بات ہے کہ جن ملکوں میں وہ بستے ہیں ان کے قوانین کے پابند ہوں اور مثالی شہری بننے کے لئے کوشاں رہیں۔ اور نیز یہ بھی کہ وہ اپنے ملک کی فلاح و بہبودی کے لئے، احسن طریق پر اپنے ہم وطنوں کے ساتھ INTEGRATE ہوں اور تعاون کریں۔ یہ اس لئے ہونا چاہئے کیونکہ یہ ہمارے آقا آنحضرت ﷺ کی ایک بنیادی تعلیم ہے کہ وطن کی محبت ایمان کا بنیادی جزو ہے۔ اس لئے آئرلینڈ کی جماعت کے افراد کو یاد رکھنا چاہئے کہ اپنی قوم کے لئے غیرت اور اخلاص کا اظہار کرنا آپ کی جانب سے اپنے ہم وطنوں کے لئے امن اور سکون کے استحکام کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

مَیں تبلیغ کے متعلق آپ کو اپنے فرائض کے متعلق یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں جو کہ ہر احمدی کے لئے ضروری ہیں۔ آپ کو اسلام کے خلاف غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں اور آئرش قوم میں اس پُر امن پیغام کو پھیلانے کے لئے مسلسل جد و جہد کرنی چاہئے۔

مَیں آپ کو یہ بھی تاکید کرتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ ایم ٹی اے دیکھیں اور خصوصاً میرے خطبات کو بغور سنتے رہیں اور ان کو سمجھنے اور میری ہدایات اور نصائح پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اس سے نہ صرف آپ کے ایمان میں مضبوطی پیدا ہوگی بلکہ اس سے آپ کی خلافت سے وابستگی اور تعلق میں بھی مزید اضافہ ہوگا۔ مزید برآں، آپ کو باقاعدگی سے اور باجماعت نمازیں ادا کرنی چاہئیں اور اللہ تعالیٰ سے قرب والا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور آپ سب کو تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی زندگیوں میں زُہد میں، نیکی میں اور اپنی قوم کی اور دنیا بھر کی مزید خدمت کرنے میں ایک حقیقی انقلاب پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس"